محمد ذکوان نام رکھنا کیسا؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2496

تاریخ اجراء: 13 شعبان المعظم 1445ھ/24 فروری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

محمد ذکوان نام رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ذکوان نام رکھنا جائز ہے۔ ذکوان کا معنی "ذہین" ہے۔ کئی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا نام 'ذکوان' تھا جن میں سے ایک مشہور صحابی حضرت ابو السبع ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ بھی ہیں جنھوں نے انصار میں سے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا۔ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، اس حدیث پاک پر عمل کی نیت اور صحابیِ رسول کے نام سے برکت لینے کی نیت سے 'ذکوان' نام رکھیں گے تو ان شاءاللہ عزوجل ثواب اور برکت دونوں نصیب ہوں گے۔

البتہ! بچوں کے نام رکھنے میں زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ لڑکے کا نام اولا صرف "محمد" رکھا جائے تا کہ نام محمد رکھنے کی جو فضیلت احادیث مبارکہ میں بیان کی گئی ہے وہ بھی حاصل ہو جائے اور پھر پکارنے کے لیے محمد ذکوان نام رکھا جائے۔

معرفۃ الصحابہ میں ہے:"عن عروة، في تسمية من شهد العقبة من الأنصار، من بني زريق: ذكوان بن عبد قيس بن خالد، وكان خرج من المدينة إلى مكة مهاجرا إلى الله، وقد شهد بدرا" ترجمہ: حضرت عروہ سے مروی ہے کہ بیعت عقبہ میں انصار صحابہ کرام کے ناموں میں قبیلہ بنی زریق کے ذکوان بن عبد قیس بن خالد بھی شامل ہیں، اور یہ وہ ہی ہیں جنھوں نے مدینہ سے مکہ کی طرف اللہ کی راہ میں ہجرت کی اور یہ غزوہ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے۔ (معرفة الصحابة لأبي نعيم، ج2، ص1026، مطبوعہ ریاض)

اسد الغابہ میں ہے:"خرج أسعد بن زرارة وذكوان بن عبد قيس إلى مكة يتنافران إلى عتبة بن ربيعة، فسمعا برسول الله صلى الله عليه وسلم فأتياه، فعرض عليهما الإسلام، وقرأ عليهما القرآن، فأسلما ولم يقربا عتبة، ثم رجعا إلى المدينة، فكانا أول من قدم بالإسلام إلى المدينة"ترجمہ: اسعد بن زرارہ اور اور ذکوان بن عبد قیس مکہ کی طرف روانہ ہوئے (مشرکین کے سردار) عتبہ بن ربیعہ سے (ایک معاملے کے بارے میں) فیصلہ کروانے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سنا تو وہ دونوں آپ علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، پس نبی پاک نے ان پر اسلام پیش کیا اور ان کے سامنے قرآن پڑھا تو وہ اسلام لے آئے اور پھر عتبہ کے پاس نہ گئے اور بعد ازیں مدینہ واپس لوٹ گئے۔ پس یہ دونوں پہلے شخص ہیں جو مسلمان ہو کر مدینہ آئے۔(أسد الغابة، ج2، ص17، دار الفکر، بیروت)

کنز العمال کی حدیث پاک ہے:"تسموا بخيار كم"ترجمہ: اپنے میں سے بہترین لوگوں کے ناموں پر نام رکھو۔ (کنز العمال، ج16، ص423، حدیث 45229، مؤسسة الرسالہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ ان کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔"(بہار شریعت، ج03، حصہ15، ص356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسة الرسالة، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ بالا حدیث پاک کے تحت ہے"قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(رد المحتار، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

فتاویٰ رضویہ میں ہے:"بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے ان کے ساتھ "جان" وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔"(فتاویٰ رضویہ، ج24، ص691، رضا فاؤنڈیشن)

لفظ 'ذکوان' عربی گرائمر کی رو سے "ذکی" صفت مشبہ کا ایک صیغہ ہے جو کہ "ذکاء" سے مشتق ہے، لسان العرب میں ذکاء کا معنی یہ بیان کیا گیا: ”والذكاء: سرعة الفطنة وصبي ذكي إذا كان سريع الفطنة“ ترجمہ: ذکاء کا معنی تیز فہمی (ذہانت) ہے اور ذکی بچہ تب کہا جاتا ہے جب وہ تیز فہم (ذہین) ہو۔ (لسان العرب، ج14، ص287، دار صادر بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net